سوال

(202) کافر باپ اپنی مسلمان بیٹی کا ولی نہیں ہو سکتا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک مسلمان نوجوان ایک مسلمان لڑکی سے شادی کرنا چاہتا ہے لیکن لڑکی کا باپ ہمیشہ نشہ کرتا رہتا ہے اور وہ لمحد بھی ہے کیا اس باپ کا دیا ہوا رشتہ جائز ہو گا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر یہ لڑکی مسلمان ہے تو اس نوجوان مسلمان کے اس کے ساتھ شادی کرنے میں کوئی حرج نہیں لیکن باپ اگر کافر (بے دین) ہے تو وہ اپنی بیٹی کا ولی نہیں بن سکتا لہٰذا اس کا بھائی یا چچا زاد بھائی یا اس کا بھتیجا وغیرہ اس کا ولی بن سکتا ہے جبکہ یہ عصبہ مسلمان ہوں، لہٰذا ان میں سے جو بھی قریب ترین رشتہ دار موجود ہو وہ اس کا رشتہ دے دے اور اگر کافر (بے دین) باپ کے علاوہ کوئی اور رشتہ دار موجود نہ ہو تو پھر قاضی اس کی شادی کر دے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص168

محدث فتویٰ